غزلیں

مصداق اعظمی

○

میؔر سا درد ملے دل کو تو ہلچل ہوجاؤں
اہلِ دنیا کی سماعت میں بھی افضل ہوجاؤں

آگ والے تو یہی سوچ رہے ہیں کب سے
چند لمحوں کے لیے میں کوئی جنگل ہوجاؤں

چاہتا ہوں کبھی نفرت کے سیہ ناگوں کو
اپنی خوشبو سے مسخر کروں صندل ہوجاؤں

وہ کہانی ہو کہ کردار میں چپکے چپکے
تو کھلے بن کے کنول اور میں دلدل ہوجاؤں

رات کٹتی ہے تو دن میں بھی یہ دل کرتا ہے
اب کسی اور بہانے سے ہی بے کل ہوجاؤں

ٹاٹ باہر سے نظر آؤں تو آؤں لیکن
میری اندر کی تمنا ہے کہ مخمل ہوجاؤں

آج بھی میرا گزر ہو تو یقیناً جاناں
تیری گلیوں سے گزرتے ہوئے بے کل ہوجاؤں

تیری یادوں کے مرے دل میں یہ ساون بھادوں
اتنا برسیں ہیں کہ سوچوں تو میں جل تھل ہوجاؤں

شاعری شوق نہیں ہے مری مجبوری ہے
نہ کہوں شعر تو مصداؔق میں پاگل ہوجاؤں

موضع جوماں، پوسٹ مجواں، پھولپور، اعظم گڑھ (یوپی)

ڈاکٹر منصور خوشتر

○

گھٹ گئی ہے قدر و قیمت آج کے انسان کی
ہم پہ غالب ہوگئیں، مکاریاں شیطان کی

جس طرح بھی دیکھیے، دہشت کا اک ماحول ہے
اک کھلونے کے برابر حیثیت ہے جان کی

اب دُکاں بازار میں اہلِ خرد کی بند ہے
اب اجارہ داری ہے دانائی پر نادان کی

میں نے یہ سچائی جانی ہے بہت کھونے کے بعد
دوستی اچھی نہیں ہوتی کبھی نادان کی

زندگی کی مشکلوں کا حل ہے اپنا حوصلہ
کچھ اسی سے ہوتی ہے کھیتی ہری ارمان کی

زورِ باطل کو زمانے میں میسر ہے فروغ
آبرو خطرے میں ہے اب صاحب ایمان کی

زندہ رہنا آج کل خوشتؔر بہت دشوار ہے
بالا دستی آج دیکھی جاتی ہے بلوان کی

سہ ماہی دربھنگہ ٹائمس، شوکت علی ہاؤس، محلّہ پرانی منصفی، دربھنگہ (بہار)